

روم وژن قائم کرتا ہے - نمبر سولہ

آخری آزمائش: روم کی رمزیت کو سمجھنا اور پیش گوئی کی سہ گانہ تطبیق

Jeff Pippenger

2024-09-04

روم کی علامت کے بارے میں اس آخری تنازع کے غلط جانب کھڑے لوگ نبوت کے سہ گانہ اطلاق کے ایک غلط استعمال پر انحصار کرتے ہیں، کیونکہ وہ یہ تجویز کرتے ہیں کہ تین 'روم' کی تعریف تین اتوار کے قوانین یعنی سنہ 321، 538، اور ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے متعین ہوتی ہے۔ اس طرح وہ اپنے منتخب کردہ اصول اور نبوتی تاریخ پر غلط رخ ڈال دیتے ہیں، جیسا کہ یویل کے چار کیڑوں پر ہونے والے تنازع میں بھی کیا گیا تھا۔ یویل کی پہلی چھ آیات میں مذکور چار نسلیں اور ان کے بعد بیان کیے گئے چار چٹ کر جانے والے کیڑے اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ خدا کے لوگ چار نسلوں میں بتدریج کس طرح تباہ ہوتے گئے، اور یہ کہ یہ تباہی ایڈونٹ ازم کی جانب سے روم اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی الہیات کو قبول کرنے کے نتیجے میں وقوع پذیر ہوئی۔

موجودہ تنازع میں جو لوگ اتوار کے قانون کو بروئے کار لا کر تین روموں کو متعین کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ اس حقیقت سے گریز کرتے ہیں کہ دراصل خدا کے نبوی کلام میں چار اتوار کے قوانین کی نشاندہی کی گئی ہے، اور یہ کہ سال 321 ریاستہائے متحدہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور 538 کا اتوار کا قانون اُس اتوار کے قانون کا نمونہ ہے جو دنیا کی تمام قوموں پر نافذ کیا جاتا ہے۔ چار اتوار کے قوانین کو تین اتوار کے قوانین قرار نہیں دیا جا سکتا، خصوصاً جب نبوت کے تہرے اطلاق میں تیسرا ظہور آخری تکمیل کی نمائندگی کرتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں جلد آنے والا اتوار کا قانون آخری اتوار کا قانون نہیں ہے؛ یہ دراصل اتوار کے قوانین کے ایک سلسلے کی ابتدا کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ جیسے جیسے کرہ ارض کی ہر قوم پاپائی اختیار کی علامت کو بتدریج قبول کرتی جاتی ہے۔

جولائی 2023 میں جو بیدار کیے گئے تھے اُن پر لازم ہے کہ وہ یہ سمجھیں کہ اُن کے سامنے جو نبوتی آزمائش ہے وہ روح القدس کے افاضے کے دوران پیش آتی ہے، اور اس افاضے کے دوران ایک طبقہ "تیل" حاصل کر رہا ہے اور دوسرا طبقہ "زور اور گمراہی" حاصل کر رہا ہے۔ جو لوگ زور اور گمراہی پاتے ہیں اُن کی بنیادی نمائندگی اسی باب میں کی گئی ہے جہاں "زور اور گمراہی" کا فقرہ موجود ہے، اور اسی باب میں وہ سچائی، جس سے یا تو محبت کی جاتی ہے یا اسے رد کر دیا جاتا ہے، وہی سچائی ہے جو بت پرست روم اور پاپائی روم کے درمیان نبوتی تعلق کی تعیین کرتی ہے۔

321 اور 538 کے درمیان نبوی تعلق پرگامس کی کلیسیا اور تھیاتیرہ کی کلیسیا کے درمیان نبوی تعلق سے ظاہر ہوتا ہے۔ آخری دنوں میں، 321 اور پرگامس کی نمائندگی کرنے والا بت پرست روم ریاستہائے متحدہ امریکہ کی علامت ہے، اور 538 اور تھیاتیرہ کی نمائندگی کرنے والا پاپائی روم جدید روم کی علامت ہے۔

321ء کی پہلی روم ایک واحد مقتدر ریاست تھی، اور 538ء کی دوسری روم ایک دوپری قوت تھی جو چرچ اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی تھی، جس میں اس تعلق پر چرچ کی بالادستی تھی۔ تیسری اور آخری روم، یعنی جدید روم، ایک تین گانہ قوت ہے جو اژدہا، درندہ اور جھوٹا نبی پر مشتمل ہے۔

پولس نے یہ سکھایا کہ بت پرست روم (اژدہا) اور پاپائی روم (حیوان) کے نبوی اور تاریخی تعلق کو نہ سمجھنا حق سے نفرت کا اظہار ہے، جو زور اور گمراہی کا سبب بنتا ہے۔ تمام انبیا، بشمول پولس،

بالخصوص آخری ایام کو مخاطب تھے، لہذا پولس کی تاریخ میں ان دو طاقتوں کے درمیان کا تعلق آخری ایام میں جدید روم کی تین طاقتوں کے درمیان کے تعلق کی نمائندگی کرتا ہے۔ آخری ایام میں اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے سہ گانہ اتحاد کو "تشکیل دینے" والے اس نبوی تعلق کو رد کرنا اپنے لیے زور آور گمراہی کو یقینی بنانا ہے۔

یورپا سمتھ کی بادشاہ شمال کے بارے میں ذاتی تعبیر ایک ایسا "سبب" تھی جس نے ایک "اثر" پیدا کیا۔ لیکن وہ طبقہ جو روم سے متعلق تنازعات میں غلط جانب پرے، خاص طور پر اس طور پر شناخت کیا گیا ہے کہ وہ سبب سے اثر تک استدلال کرنے سے قاصر ہے۔ سمتھ یہ نہ دیکھ سکا کہ بادشاہ شمال کی اس کی غلط اطلاق ایک نبوی پلیٹ فارم پیدا کرے گی، جو اسے اس بات تک لے جائے گی کہ وہ چھٹی بلا کو بھی غلط طور پر پیش کرے، جہاں مسیح کی راستبازی کے لباس کو قائم رکھنے یا کھو دینے کے بارے میں ایک تنبیہ ہے۔

جس طرح تھسلنیکوں کے نام پولس کے دوسرے خط میں زور دیا گیا ہے، اسی طرح یوحنا مکاشفہ کے باب سولہ میں، چھٹی آفت کے ضمن میں، اس ضرورت پر زور دیتا ہے کہ یہ سمجھا جائے کہ وہ تین طاقتیں کون ہیں جو دنیا کو ہر مجدون کی طرف لے جاتی ہیں۔ سمتھ کی "شمال کے بادشاہ" کی ناقص تطبیق اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ وہ مثیل اور ضدمثیل کو درست طور پر لاگو کرنے سے قاصر ہے۔

سمتھ اس اصول کو، جسے پولس کی تحریروں میں نہایت زور کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، یعنی یہ کہ صلیب سے پہلے کے زمانے کی ظاہری حقیقتیں صلیب کے بعد کے زمانے کی روحانی حقیقتوں کی نمائندگی کرتی تھیں، یا تو لاگو نہ کر سکا، یا کرنا ہی نہیں چاہتا تھا۔ جب اس اصول کی احتیاط اور درستگی کے ساتھ پیروی کی جائے تو یہ بات آسانی سے ثابت ہو جاتی ہے کہ "شمال کا بادشاہ" ان بہت سی علامتوں میں سے ایک علامت ہے جو آخری دنوں میں روحانی "شمال کے بادشاہ" کی نمائندگی کرتی ہے۔ سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹوں کو، دیگر سب لوگوں سے بڑھ کر، یہ جاننا چاہیے کہ نبوت جن بنیادی ڈھانچوں پر مبنی ہے ان میں سے ایک مسیح اور شیطان کے درمیان کشمکش ہے۔ مسیح حقیقی "شمال کا بادشاہ" ہے، اور شیطان اپنے آپ کو جعلی "شمال کے بادشاہ" کے طور پر ظاہر کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔

قورح کے بیٹوں کے لیے ایک گیت اور مزمور۔ خداوند عظیم ہے اور ہمارے خدا کے شہر میں، اس کے مقدس پہاڑ پر نہایت ستائش کے لائق ہے۔ جگہ کے اعتبار سے نہایت خوبصورت اور تمام زمین کی خوشی صیون کا پہاڑ ہے، جو شمال کی جانب واقع عظیم بادشاہ کا شہر ہے۔ اس کے محلات میں خدا پنہاگاہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ زبور 1: 48-3۔

شمال کے حقیقی بادشاہ کی نقالی کرنے کے لیے شیطان کی کوششوں میں پاپائے روم کو اپنے زمینی نمائندے کے طور پر مقرر کرنا بھی شامل ہے۔ شیطان ضد مسیح ہے، اور پاپائے روم بھی ایسا ہی ہے، جو فریب کاری کے کام میں شیطان کا نائب ہے۔

دنیوی فوائد اور اعزازات حاصل کرنے کے لیے کلیسیا کو اس بات پر آمادہ کیا گیا کہ وہ زمین کے بڑے لوگوں کی خوشنودی اور حمایت طلب کرے؛ اور یوں مسیح کو رد کر کے وہ شیطان کے نمائندے—روم کے بشپ—کے سامنے اپنی وفاداری پیش کرنے پر آمادہ ہو گئی۔ عظیم کشمکش، 50۔

سکندر اعظم کی سلطنت کے بکھرنے کے بعد، دانیال کے گیارہویں باب میں بیان کی گئی تاریخ میں سلیوکس نیکاتور شمال کا پہلا بادشاہ بنا۔ اس کے والد، انطیوخس، سکندر کی سلطنت میں ایک بااثر رہنما تھے، اور اس کا بیٹا، سلیوکس، بابل کا ساتراپ مقرر کیا گیا۔ 'ساتراپ' ایک گورنر ہوتا ہے، اور جب سلیوکس نے ان چار جغرافیائی خطوں میں سے تین پر اپنی عمل داری قائم کر لی جن میں سکندر کی

سلطنت تقسیم ہو گئی تھی، تو وہ شمال کا بادشاہ بن گیا۔

اسمٹھ کی ذاتی تعبیر اور قواعد زبان سے گریز نے اسے یہ فرض کرنے پر آمادہ کیا کہ آخری دنوں میں شیطان کے بدی کے اتحاد کو تشکیل دینے والی حتمی قوتوں کو پیشین گوئی میں روحانی قوتوں کے بجائے حرفی قوتوں کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ یہ نہ سمجھ سکا کہ سیلوکس نیکیٹر، جو پہلا بادشاہ شمال اور بابل کا حاکم تھا، پیشین گوئی کے تقاضے کے مطابق آخری روحانی بادشاہ شمال کی نمائندگی کرتا تھا، جو جدید روحانی بابل پر قابو رکھنے والی قوت تھا۔

اور اُن سات فرشتوں میں سے ایک جن کے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھ سے بات کی، اور کہا، ادھر آ: میں تجھے اُس بڑی فاحشہ کا فیصلہ دکھاؤں گا جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہے۔ جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے زنا کیا ہے، اور زمین کے رینے والے اُس کی حرام کاری کی ہے سے مست ہو گئے ہیں۔ پس وہ مجھ روح میں بیابان میں لے گیا؛ اور میں نے ایک عورت کو ایک قرمزی رنگ کے درندے پر بیٹھی ہوئی دیکھا، جو کفر آمیز ناموں سے بھرا ہوا تھا، اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ اور وہ عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ کے لباس پہنے ہوئے تھی اور سونے اور بیش قیمت پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جو اس کی حرام کاری کی نجاستوں اور مکروہات سے بھرا ہوا تھا۔ اور اس کے ماتھے پر ایک نام لکھا ہوا تھا: بھید، بابل عظیم، فاحشاؤں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔ اور میں نے اس عورت کو مقدسوں کے خون اور یسوع کے شہیدوں کے خون سے مست دیکھا؛ اور جب میں نے اسے دیکھا تو میں نہایت تعجب میں پڑ گیا۔ مکاشفہ 6-17:1۔

آخری دنوں میں بابل پر حکمرانی کرنے والی طاقت پاپائی کلیسا ہے، لہذا وہ شمال کا روحانی بادشاہ بھی ہے۔

مکاشفہ 17 کی عورت (بابل) کے بارے میں بیان ہے کہ "ارغوانی اور قرمزی رنگ میں ملبوس ہے، اور سونے، قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ، اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ ہے جو گھناؤنی چیزوں اور نجاستوں سے بھرا ہوا ہے۔۔۔ اور اس کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا، بابل عظیم، فاحشاؤں کی ماں۔" نبی کہتا ہے: "میں نے اس عورت کو مقدسوں کے خون اور یسوع کے شہیدوں کے خون سے مدبوش دیکھا۔" مزید یہ اعلان کیا گیا ہے کہ بابل "وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکمرانی کرتا ہے۔" مکاشفہ 6-17:4، 18۔ وہ طاقت جس نے صدیوں تک عیسائی دنیا کے فرماں رواؤں پر مطلق العنان غلبہ برقرار رکھا، روم ہے۔ ارغوانی اور قرمزی رنگ، سونا، قیمتی پتھر اور موتی، روم کی مغرور مقدس کرسی کی اختیار کردہ جلال و شکوہ اور بادشاہانہ سے بھی بڑھ کر شان و شوکت کی جیتی جاگتی تصویر پیش کرتے ہیں۔ اور کوئی دوسری طاقت اتنی سچائی کے ساتھ "مقدسوں کے خون سے مدبوش" نہیں کہلا سکتی جتنی وہ کلیسیا جس نے مسیح کے پیروکاروں کو اس قدرے رحمی سے ستایا ہے۔ بابل پر "زمین کے بادشاہوں" کے ساتھ ناجائز تعلق کے گناہ کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ خداوند سے روگردانی اور بت پرستوں کے ساتھ اتحاد کے سبب ہی یہودی کلیسیا فاحشہ بنی؛ اور روم بھی دنیاوی طاقتوں کی حمایت طلب کر کے اسی طرح اپنے آپ کو آلودہ کر کے اسی طرح کی مذمت کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ دی گریٹ کنٹروورسی، 382۔

گورنر ہی بادشاہ ہے، اور اشعیا کے مطابق، بادشاہ ایک بادشاہت ہوتا ہے اور ایک بادشاہت کا دارالحکومت بھی ہوتا ہے۔

کیونکہ شام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رضین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم اس طرح ٹوٹ جائے گا کہ وہ قوم نہ رہے۔ اور افرائیم کا سر سامرہ ہے، اور سامرہ کا سر رملیہا کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ تو یقیناً تم قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

اشعیا کی گواہی کے مطابق، نبوت کا ایک طالب علم جو جولائی 2023 میں نبوی آزمائش کے ایک عمل کے لیے بیدار ہوتا ہے، اگر وہ قائم ہونا چاہتا ہے تو اسے "سر" کی نبوی علامت کو پہچاننا ضروری ہے۔ اگر وہ ضرورت کے وقت "سر" کی علامت کو نہ پہچانے اور نہ اس کا اطلاق کرے، تو وہ قائم نہیں ہوتا۔ جو ایمان نہیں لاتے وہ قائم نہیں ہوتے، لہذا اشعیا آخری دنوں میں عبادت گزاروں کے دو طبقات کی نشاندہی کر رہا ہے: ایک وہ جو قائم ہیں اور ایک وہ جو قائم نہیں۔ یہ وہی دو طبقات ہیں جن کے پاس یا تو "تیل" ہے، یا ان کے پاس "تیل" نہیں۔

ایک طبقہ جو قائم ہے اور جس کے پاس روغن ہے، نصف شب کی پکار کا وہ پیغام قبول کرتا ہے جو جولائی 2023 میں منکشف ہونا شروع ہوا، یا تسالونیکوں کے دوسرے خط کی بیان کردہ سخت گمراہی قبول کرتا ہے۔ ان کی آزمائش حیوان کی شبیہ کی تشکیل ہے، اور اس طریقے کی جس سے حیوان تشکیل پاتا ہے—خواہ قرون وسطیٰ کے تاریک دور کا پاپائی حیوان ہو، یا اس کی وہ شبیہ جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ تشکیل دیتا ہے، یا وہ تین گنا اتحاد جو دنیا کو ہر مجددوں تک لے جاتا ہے۔ اس میں اس بات کو تسلیم کرنا بھی شامل ہے کہ "سر"، "بادشاہ"، یعنی ان دو دوسری طاقتوں کا حاکم جو تین گنا اتحاد تشکیل دیتی ہیں، پاپائی طاقت ہے۔

'سر'، یعنی یہوداہ کا دارالحکومت، یروشلم تھا، وہ شہر جسے خداوند نے اپنے نام کو رکھنے کے لیے چنا تھا۔

اور سلیمان کا بیٹا رجبام یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ جب وہ سلطنت کرنے لگا تو اُس کی عمر ایکتالیس برس کی تھی، اور اُس نے یروشلم میں سترہ برس سلطنت کی، وہ شہر جسے خداوند نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چن لیا تھا تاکہ وہاں اپنا نام رکھے۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا، جو ایک عمونیہ تھی۔ اول سلاطین 14:21۔

مسیح اور شیطان کے درمیان عظیم کشمکش میں، مسیح کا پایہ تخت، جہاں وہ اپنا نام رکھتا ہے، یروشلم ہے، اور شیطان کی نقل بابل کا وہ حقیقی شہر تھا جو روحانی بابل، یعنی آخری ایام کے اس عظیم شہر، کی نمائندگی کرتا ہے۔ شیطان خدا کے شہر اور دارالحکومت کی نقل کے طور پر اپنا نام پیشانی پر ثبت کرتا ہے۔ وہاں مقیم بادشاہ وہی بدکار عورتوں کی ماں ہے جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے۔ بدکار عورتوں کی ماں پاپائی اقتدار ہے، اور اس کی بیٹیاں گرے ہوئے پروٹسٹنٹ کلیسیا ہیں، جن میں سب سے نمایاں گرا ہوا مرتد کلیسا ریاست ہائے متحدہ کے مرتد پروٹسٹنٹوں کا ہے۔

وہ مرتد پروٹسٹنٹ زمین کے درندے کے پروٹسٹنٹ سینگ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور 1798 میں کھولے گئے نبوی پیغام کو رد کرنے کے بعد سے وہ اپنی ماں سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان کا ہم منصب، جمہوری سینگ، متحدہ اقوام کے ساتھ اپنے تعلق کے ذریعے زمین کے بادشاہوں کے ساتھ جڑا ہوا ہے، یعنی مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہ۔ وہ ثلاثی اتحاد جو دنیا کو ہر مجددوں تک لے جاتا ہے، اپنے سر کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے، جہاں اس کا نام رکھا گیا ہے، اور روحانی جدید روم دراصل روحانی جدید بابل ہے۔ اس کا "سر" پاپائی قوت ہے۔

پہلا آخری کی نمائندگی کرتا ہے، اور چلے آپ دانیال کے باب دوم کو، جیسا کہ میلرائٹس نے کیا، چار بادشاہتوں کی نمائندگی سمجھیں، یا جیسا کہ آخری ایام میں کھولا گیا ہے کہ یہ اٹھ بادشاہتوں کی نمائندگی کرتا ہے، پہلی بادشاہت حرفی بابل تھی۔ میلرائٹس آپ کو بتائیں گے کہ آخری حرفی روم تھا۔ بابل اور روم باہم قابل تبادلہ علامتیں ہیں، کیونکہ وہ ایک نبوی سلسلے کے پہلے اور آخری ہیں۔

آخری ایام میں، حقیقی بابل کی پہلی سلطنت آٹھویں اور آخری سلطنت کی نمائندگی کرتی ہے، جو روحانی جدید بابل ہے اور ساتھ ہی روحانی جدید روم بھی ہے۔ دانی ایل کے باب دو میں مذکور دو گواہوں کی رو سے، بابل اور روم باہم قابل تبادلہ علامتیں ہیں۔

جب پاپائی فاحشہ کے ماتھے پر ایسا نام دکھایا جاتا ہے جو "راز بابل" کی نشاندہی کرتا ہے، تو یہ "راز روم" کی بھی نشاندہی کر رہا ہوتا ہے۔ ایک نبوی "راز" ایسی سچائی کی نمائندگی کرتا ہے جو اتنی عمیق ہوتی ہے کہ اس میں مضمحل سچائی کی گہرائی کو سمجھنا ناممکن ہے، خاص طور پر روح القدس کے اثر کے بغیر۔ لیکن ایک بائبل "راز" یہ بھی تقاضا کرتا ہے کہ اس راز کے تعلق سے جو کچھ منکشف کیا گیا ہے، وہ ان لوگوں کے لیے لازمی فہم ہے جو آزمائش میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مکاشفہ میں دو گواہ جدید روم کو سمجھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

یہاں حکمت ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ درندے کے عدد کو شمار کرے کیونکہ یہ انسان کا عدد ہے، اور اس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔ مکاشفہ 13:18

"حکمت" درندے کا عدد سمجھتی ہے، جو ایک آدمی کا عدد ہے، جس کا عدد چھ، چھ، چھ ہے۔ "گناہ کا آدمی" درندے کا سربراہ ہے۔ حکمت آخری ایام کی عاقل کنواریوں کی ایک صفت ہے، اور یہ ان کی بھی علامت ہے جو آخری ایام میں علم کے بڑھنے کو سمجھتے ہیں۔ جو نہیں سمجھتے وہ احمق کنواریاں ہیں اور شریب ہیں۔ جس "حکمت" کو وہ نہیں سمجھتے وہ نبوی ضرورت کے تحت حتمی نبوی آزمائش کے سیاق میں ہونی چاہیے، کیونکہ یہی وہ وقت ہے جب عاقل اور احمق کنواریاں موجود ہیں۔ انہیں "چھ، چھ، چھ" کو سمجھنا لازم ہے۔ حکمت والا ذہن بھی یوحنا کی طرف سے آخری ایام کے سلسلے میں مکاشفہ باب سترہ میں مذکور ہے۔

اور یہ وہ عقل ہے جس میں حکمت ہے۔ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ اور سات بادشاہ ہیں: ان میں سے پانچ گر چکے ہیں، ایک موجود ہے، اور دوسرا ابھی تک نہیں آیا؛ اور جب وہ آئے گا تو تھوڑی مدت تک قائم رہے گا۔ اور وہ درندہ جو تھا اور اب نہیں ہے، وہی اٹھواں ہے، اور سات میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ مکاشفہ 17:9-11

وہ "ذہن" جو عدد "چھ، چھ، چھ" کو سمجھنے کی حکمت رکھتا ہے، ایک دانا کنواری ہے جس نے "مسیح کا ذہن" حاصل کیا ہے۔

کیونکہ کس نے خداوند کے ذہن کو جانا کہ وہ اسے تعلیم دے؟ لیکن ہمارے پاس مسیح کا ذہن ہے۔ 1 کرتھیوں 2:16

عاقل کنواریوں کا گروہ مسیح کا ذہن رکھتا ہے، اور نادان بدکار کنواریوں کا گروہ مسیح کے مخالف کا ذہن رکھتا ہے۔

اخلاقی تاریکی کے درمیان حقیقی نور کے چمکنے کا وقت آ گیا ہے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام دنیا کو بھیج دیا گیا ہے، جو لوگوں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ اپنی پیشانیوں یا ہاتھوں پر درندے یا اس کی شبیہ کا نشان نہ لیں۔ اس نشان کو قبول کرنا اس بات کے مترادف ہے کہ انسان وہی فیصلہ کرے جو درندے نے کیا ہے، اور انہی خیالات کی حمایت کرے جو کلام خدا کے براہ راست مخالف ہیں۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 13 جولائی 1897

درندہ کی مورت کی تشکیل مٹل کی کنواریوں کے لیے آخری آزمائش ہے، اور عقلمندوں کے پاس مسیح کا ذہن ہے، کیونکہ وہ وہی فیصلہ کر چکے ہیں جو مسیح نے کیا، کیونکہ انہوں نے اپنی مرضی کو روح القدس کی رہنمائی کے تابع کر دیا ہے۔ عقلمند کنواریوں میں مسیح کی مورت کی تشکیل نادان کنواریوں میں درندہ کی مورت کی تشکیل کے برعکس ہے۔ نادان کنواریاں درندہ ہی کے فیصلے پر پہنچتی ہیں، کیونکہ وہ اس آزمائشی سوال پر الجھن میں پڑ گئیں جو دجال کی صحیح شناخت سے متعلق تھا، جو شمال کا جعلی بادشاہ اور جدید روم کا سربراہ ہے۔

جو لوگ لفظ کے فہم میں الجھ جاتے ہیں، جو ضد مسیح کے معنی سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں، وہ یقیناً خود کو ضد مسیح کے فریق میں شامل کر دیں گے۔ Kress Collection, 105

آزمائش کے اس زمانے میں جس کی نمائندگی "حیوان کی شبیہ" کی تشکیل سے ہوتی ہے، نادان کنواریاں خدا کے کلام کی سمجھ میں الجھن کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان کی یہ الجھن خدا کے نبوتی کلام کی غلط فہمی پر مبنی ہے، اور "جدید روم" کے صحیح مفہوم کو نہ سمجھ پانے کے باعث وہ زور آور گمراہی قبول کر لیتی ہیں، حیوان ہی کی طرح اسی فیصلے پر پہنچتی ہیں، اور وہی پاپائی نظریات کی حمایت کرتی ہیں جو خدا کے کلام کی براہ راست مخالفت میں ہیں، اور اپنے آپ کو مخالف مسیح کی صف میں شامل کر لیتی ہیں۔

ہم اسی زمرے کے اگلے مضمون میں ان خیالات کو جاری رکھیں گے۔